بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلٰوۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

عظمت وشانِ اہل بیت

بفیضان نظر:

شیخ طریقت نباض قوم خلیفہ شہزادہ اعلیٰ حضرت

نائب محدث اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا الحاج پیر مفتی

ابو داؤد محمد صادق صاحب قادری رضوی

امیر جماعت رضائے مصطفیٰ پاکستان

ازقلم:

شیر اہل سنت مولانا علامہ سید محمد عرفان شاہ صاحب مشہدی

ناشر:

ادارہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

0092 554217986 - 0092 3338159523

عظمت وشانِ اہل بیت

از: حضرت علامہ مولانا سید محمد عرفان شاہ مشہدی مدظلہ العالی

رب اشرح لی صدری o و یسرلی امری oواحلل عقدة من لسانی o یفقھوا قولی o

(پارہ ۱۶، سورہ طٰہٰ آیت نمبر ۲۵ تا ۲۸)

الحمد للّٰہ ' الحمد للّٰہ الذی لا مانع لحکمہ ولا ناقض لقضاءہ والصلوٰۃ والسلام علی سید انبیاءہ و سند اولیائہ واحبابہ والعارضۃ لاعدائہ

امابعد: فاعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

ینساء النبی لستن کاحد من النساء ان اتقیتن فلا تخضعن بالقول فیطمع الذی فی قلبہ مرض وقلن قولا معروفاo وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیۃ الاولی واقمن الصلوۃ واتین الزکوٰۃ واطعن اللّٰہ ورسولہ انما یرید اللّٰہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیراo

(پارہ ۲۲' سورہ الاحزاب آیت نمبر ۳۲' ۳۳)

صدق اللّٰہ العظیم

ان اللّٰہ وملئکتہ یصلون علی النبی یا یھا الذین امنوا

صلوا علیہ وسلموا تسلیما o

(پارہ۲۲،سورہ الاحزاب آیت نمبر۵۶)

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللّٰہ

وعلی آلک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللّٰہ

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رحمۃ للعالمین

وعلی الک واصحابک یا سیدی یا خاتم النبیین

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا محبوب رب العالمین

وعلی الک واصحابک یا سیدی یا شفیع المذنبین

مولای صل و سلم دائما ابدا

علی حبیبک خیر الخلق کلھم

محمد سید الکونین والثقلین

والفریقین من عرب و من عجم

ھو الحبیب الذی ترجی شفاعتہ

لکل ھول من الاھوال مقتحم

منزہ عن شریک فی محاسنہ

فجوھر الحسن فیہ غیر منقسم

یا اکرم الخلق مالی من الوذبہ

سواک عند حلول الحادث العمم

والال والصحب ثم التابعین لھم

اھل التقی والنقی والحلم والکرم

ثمہ الرضا عن ابی بکر و عن عمر
وعن علی وعن عثمان ذی الکرم

اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہٗ وعم نوالہٗ واعظم شانہٗ کی حمد وثناء اور حضور رحمتِ عالمؐ نورِ مجسم، شفیع معظمؐ، قائد المرسلینؐ، سید النبیینؐ، جناب محمد مصطفیٰؐ، احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہ وبارک وسلم کی بارگاہ اقدس وانور میں ہدیہ صلوٰۃ وسلام عرض کرنے کے بعد:

محترم حاضرینؐ، اہل اسلام، اہلسنّت وجماعت، عاشقان مصطفیٰؐ، آج کی یہ نورانی محفل اہل بیت اطہار، شہداء کربلا اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی یاد میں انعقاد پذیر ہے۔اونچی مسجد کے سالانہ دس روزہ پروگرام کا آج نوواں دن ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس مبارک سلسلہ کو ہمیشہ جاری وساری رکھے۔ (آمین)

مجاہد اہلسنّت، سالارِ فکر رضا، استاذ العلماء حضرت علامہ قاضی محمد مظفر اقبال صاحب رضوی قادری دامت برکاتہم العالیہ، عزیز مکرم، استاذ العلماء علامہ حافظ شاہد اقبال صاحب نقشبندی، جناب محترم شیخ محمد اقبال صاحب اور دیگر معاونین، رفقاء کا بے حد ممنون ہوں، جنہوں نے اس عظیم الشان محفل کا اہتمام فرمایا اور احقر کو عشاق مصطفیٰ سے ملاقات اوران کی زیارت سے شرف یاب فرمایا۔

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی بارگاہ عالی شان میں دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارے تمام اہلسنّت عمائدین، معاونین کو صحت وسلامتی کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور مقاصد دینیہ حسنہ میں کامیاب وکامران فرمائے۔

اہل بیت کی فضیلت اور بلند مقام ومرتبہ کیوں ہے؟

محترم ومکرم سامعین! اہل بیت کی فضیلت اور یہ بلند، ارفع واعلیٰ مقام ومرتبہ،

عظمت وشان سب حضور نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم سے نسبت کی وجہ سے ہے۔ اگر کسی قوم یا فرقہ کے لوگ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند و بالا' عدیم النظیر مقام و مرتبہ اور عظمت وشان سے ہی نا آشنا ہوں' بیگانے ہوں' معرفت حقیقی نہ رکھتے ہوں تو ان کے نزدیک آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت مکرم وذیشان کا کوئی مقام و مرتبہ اور عظمت ورفعت نہ ہوگی۔

تقریر کے شروع میں ہی مجھے نا چاہتے ہوئے بھی یہ کہنا پڑھ رہا ہے کہ وہ لوگ جن کے ہاں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مقام ومرتبہ بڑے بھائی کا سا ہے۔

اگر ان کی یہ بات درست تسلیم کر لی جائے کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری مثل ہی ہیں تو پھر ان اہل بیت کا ان کے ہاں کیا مقام و مرتبہ ہوسکتا ہے۔ اگر حضور بڑے بھائی کی طرح ہیں تو اہل بیت تو انہوں کی اولاد کے مقام و مرتبہ کے ٹھہرے' میں یہ کہوں گا کہ اہل بیت کی حقیقی عظمت وشان اور رفعت و بلند مرتبی سمجھ میں آ ہی ان کو سکتی جو مقام مصطفےٰ (ﷺ) سے واقف ہیں۔ لہٰذا یہ بات اچھی طرح ذہن میں بٹھالیں کہ جو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت وشان کو نہیں سمجھتا' ان کا مقام و مرتبہ سب سے ارفع واعلیٰ تسلیم نہیں کرتا' اس کو اہل بیت کے مقام و مرتبہ اور درجات کی بلندی سمجھ میں نہیں آسکتی۔

لہٰذا میں اہل بیت کی عظمت وشان' مقام و مرتبہ' درجات و رفعت کی بنیاد اس بات میں رکھوں گا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تبارک وتعالیٰ کی سب مخلوقات میں سے افضل واعلیٰ مخلوق ہیں۔ آپ کا رتبہ اور شان سب سے ارفع واعلیٰ ہے اور اس میں کسی محدث' مفسر' فقیہ اور ماہر علم کلام کی دو آراء نہیں' سب یہ تسلیم کرتے ہیں

کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تبارک وتعالیٰ کی مخلوقات میں سے سب سے معظم و مکرم' سب سے بڑھ کر عزت وشان والے' سب سے بڑھ کر اونچے مقام ومرتبہ والے ہیں۔(سبحان اللہ' سبحان اللہ)

بھائی' جس طرح آپ آہستہ آہستہ سبحان اللہ' سبحان اللہ کہہ رہے ہیں اس سے تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ آپ کو یہ معلوم ہی نہیں۔آپ کو اس بات کا انداز ہی نہیں کہ جو مخلوقات میں سے بلند اور ارفع واعلیٰ ہوتا ہے' وہ کتنا بلند وبالا اور ارفع واعلیٰ ہوتا ہے۔

اس سے تو یہ ہی محسوس ہوتا ہے کہ جس مقام پر جا کے میں آپ سے مخاطب ہوں' اس کو آپ نے سمجھا ہی نہیں' اگر سمجھا ہے تو معمولی سمجھا ہے۔

(زوردار آواز سے) سبحان اللہ' سبحان اللہ

آپ کو معلوم ہی نہیں کہ اس جملہ کی مار کہاں تک پڑ رہی ہے۔

(سبحان اللہ سبحان اللہ)

اللہ تبارک وتعالیٰ سب کا خالق و مالک ہے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلند رتبہ کوئی بھی نہیں۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کوئی شے نہیں' کوئی ہستی نہیں۔(سبحان اللہ' سبحان اللہ)

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی　　سب سے بالا ووالا ہمارا نبی
(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی　　دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی
(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل　　اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

سارے اونچوں سے اُونچا سمجھئے جسے ہے اُس اونچے سے اُونچا ہمارا نبی
(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

جس کو شایاں ہے عرشِ خدا پر جلوس ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی
(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

محترم سامعین! سب سے پہلے میں اپنا عقیدہ بیان کروں گا' پھر منکرین کو مخاطب کرنے کی ضرورت پڑی تو ضرور کروں گا۔

اللہ تعالیٰ خالق ہے:

ہم سب اللہ کی مخلوق ہیں۔

اور مخلوقات میں سے سب سے ارفع واعلیٰ کون؟

حضور سید الاوّلین والآخرین'

حضور فخر آدم و بنی آدم'

حضور قائد المرسلین' امام المرسلین

حضور صاحب تاج ومعراج

حضور صاحب مقام محمود' شافع روزِ جزا'

حضور رحمۃ للعالمین' صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم

(سبحان اللہ' سبحان اللہ)

پھر دیکھیں' اللہ تبارک وتعالیٰ کی مخلوق میں کیا کیا ہے؟

اللہ کا عرش بھی خدا کی مخلوق ہے۔

عرش اللہ کا' کس شان و بلندی کا حامل ہوگا؟

(سبحان اللہ' سبحان اللہ)

جب ہم کہتے ہیں کہ حضور رحمۃ اللعالمین اللہ کی سب مخلوق میں سے سب سے ارفع واعلیٰ ہیں، سب سے بلند وبالا مقام ومرتبہ والے ہیں، سب سے اونچی شان وعظمت والے ہیں۔(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

جن کو حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت وشان اور مقام ومرتبہ سن کر لطف آئے تو وہ ضرور سبحان اللہ، سبحان اللہ کہیں۔ ذوق وشوق، عشق ومستی، محبت وخلوص سے کہیں، سبحان اللہ، سبحان اللہ اور جن کو لطف نہ آئے، رغبت پیدا نہ ہو، دل باغ باغ نہ ہو، میں ان کو تکلیف دینا پسند نہیں کروں گا، وہ بے شک نہ کہیں۔(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

نبی کریم سید المرسلین، سید الاولین والآخرین، شافع روزِ جزاء صاحب حوضِ کوثر صاحب مقام محمود، اللہ کی مخلوق میں سے سب سے افضل واعلیٰ، بلند وبالا ہیں۔

(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

؎ نمازِ اقصیٰ میں تھا یہی سر عیاں ہوں معنیِٔ اوّل و آخر
کہ دست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آگے کر گئے تھے

عرش اللہ کی مخلوق ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی مخلوق میں سے سب سے افضل واعلیٰ، بلند وبالا ہیں، اسی لئے معراج کی رات عرش بھی آپ کے قدموں کے نیچے تھا۔(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

؎ زہے عزت و اعتلائے محمد (ﷺ)
کہ ہے عرش حق زیر پائے محمد (ﷺ)

؎ وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

ے عرش جس خوبیِ رفتار کا پامال ہوا
دو قدم چل کے دکھا سروِ خراماں ہم کو

لوحِ محفوظ (حامل علوم اولین وآخرین)
قلم (واقف ما کان وما یکون)
عرش (واسع جمیع سموات والارض)

جنت، ساری جنتیں، سب اللہ کی مخلوق ہیں، ان سب کا کتنا مقام ومرتبہ ہے۔
قرآن وحدیث میں ان کی کتنی عظمت وشان بیان کی گئی ہے
لیکن ان سب سے بھی حضور کا مقام ومرتبہ، عظمت وشان ارفع واعلیٰ ہے۔
(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

ے اُن پر کتاب اُتری بیانا لکل شیٔ
تفصیل جس میں ما عبر وما غبر کی ہے

عرش بھی حضور کے قدموں کے نیچے
فرش بھی حضور کے قدموں کے نیچے
جنت بھی حضور کے قدموں کے نیچے

(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

ے زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے
دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے

جنت بھی مخلوق ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنت کے بھی بادشاہ ہیں۔

(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

؎ اتنا عجب بلندیٔ جنت پہ کس لئے
دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اونچے گھر کی ہے
وہ خلد جس میں اُترے گی ابرار کی برات
ادنیٰ نچھاور اس مرے دولہا کے سر کی ہے
؎ ان کے قصر قدر سے خلد ایک کمرہ نور کا
سدرہ پائیں باغ میں ننھا سا پودا نور کا

زمین و آسمان بھی مخلوق ہیں
فرشتے، حوریں سب اللہ کی مخلوق ہیں
جنات سب اللہ کی مخلوق ہیں۔
اٹھارہ ہزار عالم اللہ کی مخلوق ہیں۔
یہ سب حضور کے نیچے آپ سب سے اعلیٰ
آپ سب سے بلند و بالا (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

؎ تیرے خلق کو حق نے عظیم کہا تیری خلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالق حسن و ادا کی قسم
وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم
؎ اے رضاؔ خود صاحب قرآن ہے مداحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی (صلی اللہ علیہ وسلم)

نعرۂ تکبیر......اللہ اکبر نعرہ رسالت......یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عظمت وشان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم......زندہ باد گستاخ رسول......مردہ باد

منکرین شانِ اہل بیت اطہار......مردہ باد

محترم ومکرم اہلسنّت سامعین!

میری اس بات سے کسی بھی فرقے کے کسی بھی عالم کو اختلاف نہیں، اسماعیل دہلوی کے ماننے والوں کو اعتراض ہوسکتا ہے کیونکہ وہ کہتا ہے

بھائی کی سی تعظیم کرو۔

بھائی کی سی...... یہ اُردو ادب ہے اسماعیل دہلوی کا

بھائی کی سی والو! آپ کا کوئی بھائی ہے جو عرش سے ارفع واعلیٰ ہو۔

او کمینو! تم کو سمجھ کیوں نہیں آتی۔

بھائی کی سی تعظیم، ان کی عظمت وشان، مقام ومرتبہ تو اللہ کے بلند وبالا عرش سے بھی بلند ہے، اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ اللہ کی جنت سے بھی اونچا ہے۔ (سبحان اللہ)

؎ مومن وہ ہے جو اُن کی عزت پہ مرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مرے دل سے
کرے مصطفےٰ کی اہانتیں کھلے بندوں اُس پر یہ جرأتیں
کہ میں کیا نہیں محمدی! ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں
؎ ذکر روکے فضل کاٹے نقص کا جویاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں اُمت رسول اللہ کی (ﷺ)

؎ شرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب
اُس برے مذہب پہ لعنت کیجئے

لوح، قلم، عرش، کرسی، جنت تو آسمانوں کے اوپر ہیں۔

اب ذرا غور سے سنیں، بھائی کی سی والو! اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر، دل کو تھام کر سنو، زمین کے اوپر بھی ایک ارفع و اعلیٰ مقام ہے، جس کو بیت اللہ شریف کہتے ہیں، خانہ کعبہ کہتے ہیں، قبلہ شریف کہتے ہیں، یہ مکہ مکرمہ شریف جیسے محترم و مکرم شہر میں ہے، اس کے متعلق اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی مقدس، بابرکت کتاب میں فرماتا ہے:

ان اوّل بیت وضع للناس للذی ببکة مبرکا وھدی للعالمین o فیه ایت بینت مقام ابراھیم و من دخله کان امنا ط (پارہ ۴، سورہ آل عمران، آیت نمبر ۹۶،۹۷)

بے شک سب میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا۔ وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور سارے جہان کا راہنما اس میں کھلی نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں آئے امان میں ہو۔

گھر رب کا ہے۔
کس واسطے؟ اپنے واسطے؟
نہیں۔
گھر رب کا، رب کیلئے نہیں بنا، کس کیلئے بنا؟
لوگوں کیلئے، لوگوں کے واسطے بنا
سب لوگ، سب فرقوں کے لوگ وہاں حج کرنے جاتے ہیں
اس گھر کا طواف کرتے ہیں۔

ولیطوفو بالبیت العتیق ٥ (پارہ۱۷،سورہ الحج،آیت۲۹)

اوراس آزاد گھر کا طواف کریں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حکم فرمایا کہ اس گھر کا طواف کریں۔ وہ گھر جس کے ارد گرد گھومنا اللہ کی عبادت ہے۔ وہ گھر جس کے ارد گرد گھومنا اس طرح ہے جس طرح کوئی نماز پڑھ رہا ہے۔ اس گھر کی طرف دیکھنا عبادت ہے' اس کو دیکھنے سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں۔

یہ بیت اللہ شریف جس کا بڑا مقام و مرتبہ ہے' جس کی بڑی عظمت و شان ہے' یہ بیت اللہ شریف بھی اللہ کی مخلوق ہے۔ میرے اور آپ کے آقا و مولیٰ' مدینے کے تاجدار' عرش' کرسی' لوح' قلم' جنت سے ہی افضل و اعلیٰ نہیں بلکہ کعبۃ اللہ شریف سے بھی افضل و اعلیٰ ہیں۔ (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

؎ کعبہ بھی ہے انہیں کی تجلی کا ایک ظل
روشن انہیں کے عکس سے پتلی حجر کی ہے
ہوتے کہاں خلیل و بِنا کعبہ و منیٰ
لولاک والے صاحبی سب تیرے گھر کی ہے
؎ کعبہ ہے بے شک انجمن آراء دلہن مگر
ساری بہار دلہنوں میں دلہا کے گھر کی ہے
؎ محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے
؎ ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف و رُخ آٹھوں پہر کی ہے

جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رُخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے
تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پَر کی ہے

بات سمجھ میں آ گئی ہے؟

ہاں جی' ہاں جی (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

جن کو میرے آقا و مولیٰ کی عظمت و شان سن کر سرور آیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کو مسرور رکھے۔

محترم سامعین! میں بڑی ضرورت کے تحت یہ لمبی تمہید باندھ رہا ہوں۔ جناب اب میں اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔

میری پہلی دلیل ہی یہ ہے کہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' اللہ تبارک و تعالیٰ کی سب مخلوق سے افضل ہیں' عرش سے افضل'......اس سے ہی آپ کو پتہ لگ جانا چاہیئے کہ جب آپ کی شان اتنی ارفع و اعلیٰ' بلند و بالا ہے تو ان کے اہل بیت کی کیا شان ہوگی؟ ان کا کیا مقام و مرتبہ ہوگا؟

اے عشاق مصطفیٰ (ﷺ)' اے عوام اہلسنّت و جماعت! میں نے جو مسئلہ بیان کیا ہے' قاضی عیاض اندلسی نے اپنی بے مثال کتاب شفاء شریف میں' ملا علی قاری نے شرح شفاء شریف میں' علامہ خفاجی اور دوسرے بہت سے علماء کرام نے اپنی اپنی کتابوں میں بڑی تفصیل کے ساتھ رقم فرمایا ہے۔

قاضی عیاض فرماتے ہیں ''مدینہ شریف میں' گنبد خضریٰ شریف کے اندر' قبر مطہر کے اندر' جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس مٹی کے اوپر آرام فرما رہے ہیں'

حضور اقدس کی تربت اطہر کی مٹی مبارک جو آپ کے وجود طیب و طاہر سے مس کر رہی ہے، اجماعِ علماء ملت اسلامیہ ہے کہ وہ مٹی اللہ کے عرش سے بھی عظمت و شان والی، بلند و بالا اور افضل و اکمل ہے۔ (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

قاضی عیاض بہت بڑے عالم، فاضل، محدث، مفسر، فقیہہ، متکلم، صوفی ہوئے ہیں۔ سنیو! میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود طیب طاہر کی بات نہیں کر رہا، بلکہ اس مٹی کی بات کر رہا ہوں جو آپ کے وجود مطہر سے مَس کر رہی ہے، قاضی عیاض کہتے ہیں، وہ مٹی اللہ کے عرش سے بلند و بالا، افضل و اعلیٰ ہے۔

کیوں؟

اس لئے کہ جس وجود طیب و طاہر سے مَس کر رہی ہے وہ ساری کائنات، ساری مخلوق میں سے افضل و اعلیٰ، بلند و بالا، ارفع و اعلیٰ، بالا و والا ہے۔ (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

مسئلہ تو ہو گیا، اہل بیت کی عظمت و شان، فضیلت و بزرگی، جلالت و کمال واضح ہو گیا۔

یہ سنیوں کا پلیٹ فارم ہے جہاں عظمت و شان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان ہو رہی ہے۔ اس سطح پر جا کے ان کی شان و عظمت دیکھو نہ کہ اس پلیٹ فارم پر جہاں بڑے بھائی کی سی اور آپ کے علم مبارک کو چوپائیوں کا سا قرار دیا جائے۔ پاگلوں، چوپائیوں کے علم سے آپ کے علم مبارک کو تشبیہہ دی جائے۔ ایک گاؤں کے چوہدری کے برابر ٹھہرایا جائے۔

سنیو! یہ مولوی، علامہ، حکیم الامت نہیں، ننگ ہیں ننگ، انہوں نے یہ بکواس تحریر کرنے سے پہلے قاضی عیاض کو کیوں نہ پڑھا، علامہ جلال الدین سیوطی کو پڑھا ہوتا، ملا علی قاری کو پڑھا ہوتا، امام فخر الدین رازی کو پڑھا ہوا، ان جیسے سینکڑوں علماء،

محدثین، مفسرین نے آپ کی عظمت و شان کو بیان فرمایا، آپ کی شان میں توہین کرنے پر وعیدیں، سزائیں تحریر فرمائیں۔ اگر پڑھ لیتے تو اتنے لاپرواہ، بے باک تو نہ ہوتے۔ اور کچھ نہیں تو امام اہلسنّت الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی کو ہی پڑھ لیتے تو اپنی آخرت برباد ہونے سے بچا لیتے۔

آہ! ان کو آپ کی شان اس طرح ہی بیان کرنی آئی کہ ایسا علم تو چوپائیوں کو بھی ہوتا ہے۔ یہ مقام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان ہو رہا ہے؟ اُو بد بخت، لعنتی، انسان نما شیطان، یہ مقام مصطفےٰ بیان کر رہے ہو۔

یہ لکھتے ہوئے تمہاری مت ماری گئی تھی، تمہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

مقام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتا تو:

قاضی عیاض کی زبان میں بیان کر (سبحان اللہ)

علامہ خفاجی کی زبان میں بیان کر (سبحان اللہ)

صاحب وفا کی زبان میں بیان کر (سبحان اللہ)

امام احمد رضا کی زبان میں بیان کر (سبحان اللہ)

یہ وہ علماء ہیں جن کے علم پر فرشتے بھی رشک کرتے ہیں۔ یہ وہ علماء ہیں جن کی تحریروں میں جو عظمت و شان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کی گئی ہے اُس پر فرشتے بھی سر دھنتے ہیں۔ اُٹھا کر پھینک دو یہ سڑا لٹریچر، یہ بدبودار لٹریچر، یہ تقویۃ الایمان، حفظ الایمان، تحذیر الناس، براہین قاطعہ جیسا لٹریچر۔ ہمیں شفاء شریف پڑھنے دو جس سے دل کی بیماریوں کو شفا ملتی ہے۔ قاضی عیاض فرماتے ہیں وہ مٹی جو آپ کے جسم مطہر سے مَس کر رہی ہے وہ عرش سے بھی افضل و اعلیٰ ہے، بلند و بالا ہے۔ (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

میں پوچھتا ہوں کہ مٹی کی یہ شان کب ہوئی؟

جب آپ کے جسم مطہر سے لگی۔

میں پوچھتا ہوں: کیا یہ مٹی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کا جزو ہے؟

نہیں۔

ذرا زور سے...... نہیں۔

پھر عرفان شاہ کو یہ کہنے دو کہ وہ مٹی جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مطہر سے لگ جائے وہ عرش سے افضل و اعلیٰ، بلند و بالا، ارفع و اعلیٰ ہے تو وہ جن کے بارے میں حضور نبی کریم، رؤف الرحیم، سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

حضرت علی رضی اللہ عنہ: علی منی و انا من علی ۔

(مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب، دوسری فصل)

علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں۔

ان علیا منی و انا منه وهو ولی کل مومن ۔

(مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب، دوسری فصل)

علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ ہر ایمان والے کے ولی ہیں۔

قال لعلی انت منی و انا منك ۔

(مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب، پہلی فصل)

حضرت علی سے فرمایا: اے علی! تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں۔

چند فضائل اور بھی سن لیں:

من کنت مولاہ فعلی مولاہ ۔

(مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب، دوسری فصل)

جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اس کے مولیٰ ہیں۔

من سب علیا فقد سبنی ۔

(مشکٰوۃ باب مناقب علی بن ابی طالب' تیسری فصل)

جس نے علی کو گالی دی اس نے مجھے گالی دی۔

انا دار الحکمۃ و علی بابہا ۔

(مشکٰوۃ باب مناقب علی بن ابن طالب' دوسری فصل)

میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔

اصلِ نسلِ صفا وجہِ وصلِ خدا
بابِ فصلِ ولایت پہ لاکھوں سلام

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا: آپ کے متعلق فرمایا:

فاطمۃ بضعۃ منی فمن اغضبہا اغضبنی۔ (متفق علیہ)

(مشکٰوۃ باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلی فصل)

فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔
دیکھیں فاطمہ وجود اطہر سے لگی ہوئی نہیں بلکہ وجودِ اطہر کا ٹکڑا ہے۔

سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ: آپ کے متعلق فرمایا:

حسین منی و انا من حسین احب اللہ من احب حسینا

(مشکٰوۃ باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم دوسری فصل)

حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں اللہ اس سے محبت کرے جو حسین سے محبت کرتا ہے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ: آپ کے متعلق فرمایا:

العباس منی و انا منه۔

(مشکوٰۃ باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم دوسری فصل)

عباس مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں۔

ایک بات عرض کرتا چلوں کہ اللہ وحدہٗ لاشریک کی قسم' ہم اور کچھ نہیں کریں گے' صرف مقام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کیلئے کام کریں گے' کسی سے نہیں لڑیں گے لیکن دشمنانِ مصطفےٰ (ﷺ) سے ضرور لڑیں گے۔

یہ فکر رضا ہے' ہمارا جینا مرنا فکر رضا کے ساتھ ہے۔

ہمارا مرنا فکر رضا کے ساتھ ہے۔

ہماری شان بھی فکر رضا میں ہے۔

ہماری جان بھی فکر رضا میں ہے۔

کوئی بڑے سے بڑا ہم سے رِنج (ناراض) ہوتا ہے تو ہو جائے' ہمیں کوئی پرواہ نہیں لیکن ایک بھی عاشق مصطفےٰ ہم سے رِنج ہو یہ ہمیں گوارا نہیں۔

میں بڑی دیدہ دلیری' انتہائی جرأت کے ساتھ یہ عرض کرتا ہوں۔ جنرل پرویز مشرف ہم سے رِنج (ناراض) ہوتا ہے تو ہو جائے' بلکہ ہوا بھی ہے۔ سلیم قادری شہید کے ختم چہلم کے موقع پر اس نے میرے خلاف (Offence of Pakistan Rule) بغاوت کی فردِ جرم عائد کی اور باقاعدہ سمن آئے کہ آپ کا ملٹری ٹرائیل ہو گا۔ فوجی

عدالت میں آپ کے اوپر بغاوت کا کیس ہے۔

خدا کی قسم! اس کیس کا رائی کے دانے کے برابر بھی طبیعت پر اثر نہیں۔ جنرل پرویز مشرف، اس کی ساری حکومت، گورنر پنجاب اور اس کے سارے جرنیل بھی اگر رنج ہوں تو ہو جائیں، کچھ بھی اثر نہیں، لیکن خدا کی قسم ہمارا سرمایہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے عشاق، کسی مدرسے سے دین کی تعلیم حاصل کرنے والا ایک طالب علم بھی ہم سے ناراض ہو جائے تو ہم کو برداشت نہیں۔

ہم سے پوچھ سکتا ہے کہ اے عرفان شاہ! عشق مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے تم سے لگائی تھی تم نے ہمیں کیوں چھوڑ دیا۔

عرفان شاہ دنیا کی کسی طاقت کا جواب دہ نہیں لیکن عاشقانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے۔

میرا آپ سے وعدہ ہے کہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و شان کیلئے آپ کے ساتھ جئیں گے اور مریں گے۔

جامع ترمذی میں امام عیسیٰ ترمذی یہ رویت بیان کرتے ہیں کہ جب لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق شکایت کی تو آپ نے ان سے تین مرتبہ فرمایا:

ماتریدون من علی تم علی سے کیا چاہتے ہو؟

ماتریدون من علی تم علی سے کیا چاہتے ہو؟

ماتریدون من علی تم علی سے کیا چاہتے ہو؟

پھر فرمایا:

ان علیا منی وانا منه وهو ولی کل مومن من بعدی

علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مومن کے ولی ہیں۔

(ترمذی ابواب المناقب)

خارجیوں کو بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عداوت ہے۔

حکیم محمود عباسی نے ''خلافت معاویہ ویزید'' تحقیق مزید کتاب لکھی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پر تنقید کی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب بھی کوئی کسی کی شکایت لے کر آتا تو سنتے لیکن وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں جن کے بارے میں شکایت نہ سنی اور فرمایا:

ان علیا منی و انا منه (رواہ ترمذی)

علی مجھ سے ہے اور میں اُن سے ہوں۔ (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خلاف کتابیں لکھی جارہی ہیں۔ آپ کے محاکمے ہو رہے ہیں، تجزیئے کر رہے ہیں کہ حق پر کون؟ میں کہتا ہوں کہ حق پر ہونے کیلئے کوئی تجزیہ نہیں۔ مولائے کائنات حق پر ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رحم الله عليا ۔ یااللہ! علی پر رحم فرما

اللهم ادر الحق معه ۔ یااللہ! حضرت علی جدھر رُخ کریں حق کا رُخ بھی اُدھر ہو جائے۔ (ترمذی شریف ابواب المناقب)

جس طرف علی جائے، حق اس طرف کر دے۔

علی آئے تو حق آئے۔

علی جائے تو حق اس کے ساتھ جائے

علی بیٹھے تو حق بیٹھے

علی کھڑا ہو تو حق اس کے ساتھ کھڑا ہو

علی چلے تو حق اس کے ساتھ چلے

علی مڑے تو حق اس کے ساتھ مڑے

علی حق کے ساتھ ہے، حق علی کے ساتھ ہے

علی کائنات کے اندر حق کا ایک مینار ہے (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

ذرا زور سے کہیں: (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

اب دیکھیں:

حق حضرت علی کے ساتھ ہے اور حضرت علی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں۔

حق حضرت علی کے ساتھ ہے اور حضرت علی عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں۔

حق حضرت علی کے ساتھ ہے اور حضرت علی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں۔

(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لا یجتمع حبی و بغض ابی بکر و عمر فی قلب مومن ۔

(تاریخ الخلفاء ص۵۹)

میری محبت کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بغض کسی مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتا۔

حضرت علی صحابہ کرام کے ساتھ ہیں۔

حضرت علی حضرت طلحہ کے ساتھ ہیں۔

حضرت علی حضرت زبیر کے ساتھ ہیں۔

انہوں نے کہا حضرت زبیر کب حضرت علی کے ساتھ ہے۔

حضرت زبیر تو حضرت معاویہ کے ساتھ ہے۔

شاہ جی رواروی میں کیا کہتے جا رہے ہیں۔

حضرت زبیر تو حضرت معاویہ کے ساتھ ہے۔

اور حضرت طلحہ بھی حضرت معاویہ کے ساتھ ہے۔

میں نے جواب میں کہا کہ یہ بات ٹھیک ہے لیکن ''ریاض النظری'' میں محبّ طبری نے یہ جو لکھا ہے اسے بھی پڑھو۔

محبّ طبری کہتے ہیں کہ جب حضرت زبیر کا قاتل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے آیا۔

انعام حاصل کرنے کیلئے اس نے حضرت زبیر کا سر اُتارا تھا۔

جب وہ آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اُو دوزخیا! یہ تم نے کیا کیا؟

اس نے کہا: حضرت زبیر کو قتل کیا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت زبیر کو قتل کرنے والے کو فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو حضرت زبیر کو قتل کرے گا وہ جہنمی ہوگا۔ لہٰذا تو جہنمی ہے۔

حضرت زبیر جن کا تو سر اُتار کے لایا ہے وہ تو حواریٔ رسول ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کا جب قرآن میں ذکر آیا تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یا اللہ! وہ تو حضرت عیسیٰ کے حواری' میرا حواری کون؟

فرمایا: زبیر بن عوام۔ (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

زور سے کہیں: (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

جو بات میں نے کہی وہ سمجھ میں آ گئی ہے؟

ہاں جی ٗہاں جی

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مقابلہ میں جب ایک صحابی آیا تو آپ نے اُس کے فضل وکمال کو روکا نہیں بلکہ ان کی فضیلت کو بیان کیا۔

حضرت گرامی قدر! اہل بیت کی عظمت وشان بیان کر رہا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود مطہر سے جو مٹی مَس ہے ٗعرش سے افضل ہے تو وہ جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کا جزو ہے وہ؟ (سبحان اللہ ٗسبحان اللہ)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جزو ہیں۔ (سبحان اللہ)

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جزو ہیں۔ (سبحان اللہ)

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جزو ہیں۔ (سبحان اللہ)

اگر مٹی مس ہو کر عرش سے افضل واعلیٰ ٗبلند وبالا ہو جاتی ہے تو حسنین کریمین ٗان کی والدہ خاتون جنت ٗسیدۃ النساء اہل جنت ٗان کے والد ماجد ٗحضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ ٗحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جزو ہو کر عرش سے افضل واعلیٰ ٗبلند وبالا کیوں نہیں؟

(سبحان اللہ ٗسبحان اللہ)

جدید محققین ٗبدزبان اہل قلم ٗتحقیقات کر رہے ہیں:

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے بغاوت کی۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ باغی تھے۔

کسی کو تکلیف ہو یا نہ ہو ٗہمیں شدید تکلیف ہو رہی ہے۔

کیا کہتے ہیں: حسین باغی ہے

باغی کیا ہوتا ہے؟

قرآن وحدیث تو باغی کو واجب القتل قرار دیتے ہیں۔

جنہوں نے حضرت امام حسین کو باغی کہا' ہمارے نزدیک ان کا سلام سے کوئی تعلق نہیں۔عوام......نہیں

اُوسنیو! آہستہ نہیں کہنا

زور سے کہو' جو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہتے ہیں ان کا سلام سے کوئی تعلق نہیں۔

نہیں۔نہیں

زور سے نہیں۔نہیں

مفتی شفیع دیوبندی' مولوی نورالحسن بخاری دیوبندی' مولوی دوست محمد قریشی دیوبندی' مولوی عبدالستار تونسوی دیوبندی' مولوی مودودی بانی جماعت اسلامی' مولوی محمد اسماعیل سابق ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث اس کتاب کے مصدق ہیں' جس میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی اور فسادات کی جڑ کہا گیا ہے۔

اس لکھنے والے پر لعنت بے شمار

اس کے مصدقین پر لعنت بے شمار

جس کو باغی لکھ کر مرتد' واجب القتل قرار دے رہے ہیں اس کی عظمت وشان تو عرش سے بھی بلند وبالا' افضل واعلیٰ' ارفع ووالا ہے۔ایک بات اور عرض کرتا چلوں

اللہ تبارک وتعالیٰ کے تمام انبیاء کرام' تمام عالمین سے بلند شان کے حامل ہیں

اُومٹکیو! قرآن سنو:

ووھبنا له اسحاق و یعقوب کلا ھدینا و نوحا ھدینا

من قبل ومن ذریته داؤد سلیمن و ایوب و یوسف و

موسی و هارون و کذلك نجزی المحسنین o و
زکریا و یحیی و عیسی والیاس کل من الصالحین o
واسماعیل والیسع و یونس و لوطا و کلا فضلنا علی
العالمین o(پارہ۷،سورہ الانعام آیت ۸۴،۸۶)

جتنے انبیاء کرام علیہم السلام کے نام آئے ہیں' اللہ تبارک وتعالیٰ نے سب کیلئے کہا ہے:

و کلا فضلنا علی العالمین

اور ہم نے ہر ایک کو اس کے وقت میں سب پر فضیلت دی۔

مفسرین فرماتے ہیں کہ وہ انبیاء کرام اور رسول جن کا یہاں ذکر نہیں ہوا وہ بھی ان میں داخل ہیں۔ ان سب کو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمام جہانوں پر فضیلت دی۔ وہ سب بھی تمام جہانوں سے بلند و بالا اور ارفع واعلیٰ ہیں۔ اب میں ان منکرو سے پوچھنے میں حق بجانب ہوں کہ تم اب کس مقام پر ہو؟

فی اور علی کا فرق یہ مولوی حضرات بھی اچھی طرح جانتے ہیں تم لوگ اور ہم لوگ فی العالمین ہیں اور تمام انبیاء کرام اور رُسل عظام کو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ علی العالمین ہیں۔

تم اور ہم جہانوں میں ہیں اور وہ جہانوں سے افضل واعلیٰ' بلند و بالا' ارفع و والا ہیں
اٹھارہ ہزار عالم ان کے قدموں کے نیچے ہیں۔
وہ سب سے افضل واعلیٰ ہیں۔ (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

محترم سامعین! ہمارے اور ان کے فکر کے زاویہ کو ملاحظہ فرمائیں۔ ان کی اور ہماری سوچ کے فرق کو ملاحظہ فرمائیں۔ آج کل کے کچھ لعنتی فتوے دیتے ہیں' رسالے لکھتے ہیں کہ آپ کے والدین مکرمین تو مسلمان ہی نہ تھے' مومن ہی نہ تھے۔

محترم سامعین! جن کے والدین ہی مسلمان نہیں وہ عرش سے ارفع واعلیٰ کیسے ہو گئے؟

سورہ انعام کی مذکورہ بالا آیات سے اگلی آیت ملاحظہ فرمائیں:

ومن ابائھم و ذریتھم و اخوانھم واجتبینھم وھدینھم

الی صراط مستقیم ○ (پارہ۷،سورہ الانعام آیت ۸۷)

اور کچھ ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بعض کو اور ہم نے ان کو چن لیا اور سیدھی راہ دکھائی۔

فرمایا کہ صرف یہ ہی بلند و بالا' افضل و اعلیٰ نہیں بلکہ ان کے باپ دادا اور اولادیں بھی سارے جہانوں سے بلند و بالا اور افضل واعلیٰ ہیں۔

اگر کوئی کہے کہ یہ مسئلہ آپ نے کہاں سے بیان کیا ہے' تو میں کہوں گا کہ یہ متفق علیہ قانون ہے کہ معطوف کا حکم معطوف الیہ کا ہوتا ہے۔

المعطوف فی حکم المعطوف الیه

تو یہاں حکم کس طرح بدل جائے گا۔

وکلا فضلنا علی العالمین

معطوف الیہ یعنی انبیاء کرام عرش اعظم سے بلند ہیں تو معطوف الیہ بھی اسی حکم میں داخل ہوگا۔ (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

اگلے دن اک وہابی مجھے ملا اور کہا کہ شاہ جی! ویسے ہی معطوف' معطوف الیہ بنا رہے ہو' اُس نے کہا:

وما یعلم تاویله الا الله

والرسخون فی العلم ۔ (پارہ۳،سورہ آل عمران' آیت ۷)

الا الله پر وقف لازم ہے۔ **والرسخون** کا تعلق ماقبل سے نہیں ہے۔

اس کا حکم الگ ہے۔

میں نے کہا کہ آپ کے خیال میں تو قرآن آپ کے سوا کوئی جانتا ہی نہیں

یہاں **والرسخون فی العلم** ہیں کون؟

وہی تو جو تاویل کتاب جانتے ہیں

اور تاویل کتاب جاننے والوں کا بادشاہ کون ہے؟

وہ جنابِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

قرآن کیا کہتا ہے؟

ابائهم

و ذريتهم

و اخوانهم

هدينهم الى صراط مستقيم

امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہنے والا لعنتی ہے۔

امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہنے والا خبیث اعظم ہے۔

امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہنے والا غلیظ ہے۔

میں ہر اس لعنتی، خبیث کو جو امام حسین رضی اللہ عنہ کو گالیاں بکتا ہے، باغی قرار دیتا ہے، حق پر نہیں سمجھتا، چیلنج کرتا ہوں کہ آؤ میرے ساتھ مناظرہ کرو۔ اگر میں امام حسین رضی اللہ عنہ کی حقانیت ثابت نہ کرسکوں تو مجھے مینارِ پاکستان کے اوپر لے جا کر نیچے پھینک دو۔

خدا کی قسم! اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم سے تیری بولتی ہمیشہ کیلئے بند نہ کر دی تو سید کا بیٹا نہ کہنا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اعتراض کرنے والا ہوں؟

لعنتی، خبیث، غلیظ

بنت رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خاندان پر اعتراض کرنے والا کون؟

لعنتی، خبیث، غلیظ

کچھ لوگوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نام سے تکلیف ہوتی ہے۔

او لعنتیو! تم کو سمجھانے کیلئے اخوانھم علیحدہ کہا ہے۔

ایک خبیث مولوی مجھے کہتا ہے کہ نبی کی مثل ہے۔

میں نے کہا: چپ

جب اپنی مثل قرار دیتے ہیں تو گنواتے ہیں۔

دو پاؤں ہیں جی

دو ہاتھ ہیں جی

....

....

میں نے اس سے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں، جو ہماری مائیں ہیں کیا ان کی شکل عام عورتوں سے مختلف تھی، کیا ان کے اعضاء عام عورتوں سے مختلف تھے یا زیادہ تھے تو پھر یہ کیوں فرمایا:

ینساء النبی لستن کاحد من النساء

(پارہ ۲۲، سورہ الاحزاب، آیت ۳۲)

اے نبی کی بیبیو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

میرا نبی بے مثل ہے پھر اس کی بیبیاں کسی اور کی مثل کس طرح ہو سکتی ہیں۔

نبی بے مثل ہے' اس کے نکاح میں جو عورت آئی وہ بھی بے مثل ہوگئی۔
نبی بے مثل ہے' اس کے اہل بیت میں جو آیا وہ بھی بے مثل ہوگیا۔
(سبحان اللہ' سبحان اللہ)

یہاں ایک اور مسئلہ بھی سمجھا تا چلوں۔
اس سے اگلی آیت میں امہات المومنین کو یہ حکم ہو رہا ہے:
وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیة الاولی و
اقمن الصلوۃ واتین الزکوٰۃ واطعن اللہ ورسولہ ۔
(پارہ ۲۲، سورہ الاحزاب' آیت ۳۳)

(اے نبی کی بیبیو!) اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو

سنی مسلمان عورتیں' میری مائیں اور بہنیں اگر سن رہی ہیں تو ذہن نشین کر لیں کہ جو حکم قرآن میں ان کی ماؤں کیلئے ہے وہ ہی حکم ان امہات المومنین کی بیٹیوں کو بھی تو ہے۔

جنرل پرویز مشرف صاحب! کان کھول کے سن' حادثاتی طور پر تو ہمارا صدر بن گیا ہے تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے خادم کی حیثیت سے رہ' تم نے تو مسلمان عورتوں کے سروں سے دوپٹے چھین لئے ہیں' انہیں سرِ عام ننگا کر دیا ہے۔

اب عورتیں جاہلیت کے دور سے بڑھ کر اپنے اعضاء کی نمائش کرتی ہیں۔
اسلامی معاشرہ' ہندو معاشرہ' یورپی معاشرہ لگتا ہے۔
جنرل پرویز مشرف صاحب! ان کو عریانی فحاشی پھیلانے سے روک
نہ ان کو ناچنے دے' نہ خود ان کے ساتھ ناچ
شرم کرو اور سب سے پہلے اپنی بیوی کے سر پر دوپٹہ دو۔

اور پھر قوم کی بیٹیوں، ماؤں کے سروں پر بھی دوپٹے دو۔

یہ حکم جاری کرو۔ اگر ایسا نہیں کرو گے تو میں قرآن کا ادنیٰ خادم ہونے کی حیثیت سے تمہیں خبردار کر رہا ہوں۔

ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین امنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا والاخرة ۔(پارہ ۱۸، سورہ النور، آیت ۱۹)

وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بُرا چرچا پھیلے ان کیلئے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں۔

جنرل مشرف صاحب! تمہاری فوجی حکومت میں دوپٹے اُتر گئے ہیں، ناچ گانے ہو رہے ہیں، اعضاء کی سرِ عام نمائش ہو رہی ہے۔

عریانی، فحاشی کا سیلاب آ گیا ہے۔

باپ بیٹی سے منہ چھپاتا پھر رہا ہے۔

بھائی بہن سے منہ چھپاتا پھر رہا ہے۔

اُو بے غیرت! مسلمانوں کو بے غیرت نہ بنا،

یہ نہ ہو کہ اس کو دیکھ دیکھ کر ان کی غیرت ہی مردہ ہو جائے۔

مسلمان عورت سربازار ننگی نہ ہو جائے۔

اس سے مسلمانوں کا جذبہ ایمانی مردہ ہو جائے گا۔

جنرل مشرف صاحب! لعنت ہے تم پر بھی اور تمہاری حکومت پر بھی۔

تم شریعت کا مذاق اُڑا رہے ہو۔

تم اللہ کے احکامات کا مذاق اُڑا رہے ہو۔

تم مسلمانوں کو بے غیرت بنا رہے ہو۔

مشرف صاحب! اگر تم باز نہ آئے تو عذاب الیم میں ضرور گرفتار ہو کر رہو گے۔ اللہ کی پکڑ میں ضرور آ کر رہو گے۔ اللہ کے حکم کے خلاف چلنے والوں کا جو انجام ہوتا ہے وہ تمہارا بھی ہو کر رہے گا۔

مسلمانو! تم خود بھی غیرت کرو، ایسے ڈراموں، گانوں، فلموں، موسیقی پر لعنت بھیجو۔ اپنی عورتوں کو بے پردہ گھر سے نکلنے سے روکو۔ اپنی عورتوں، بیٹیوں، بہوؤں کو ایسے بے ہودہ، عریاں ننگے لباس پہننے سے روکو، ان کپڑوں کو جلا دو جن میں ان کا جسم واضح نظر آئے۔ ان کپڑوں کو جلا دو جن سے ہیجان پیدا ہو۔ ان کپڑوں کو جلا دو جن کو دیکھ کر تم خود ان سے نظریں بچاتے پھرو۔

مسلمانو! قربانیاں دو اور ان ماڈرن، بیہودہ تعلیمی اداروں کا بائیکاٹ کرو جہاں نوجوان لڑکوں، لڑکیوں کو اکٹھے تعلیم دی جاتی ہے۔

مسلمانو! ان عریانی فحاشی پھیلانے والوں اور والیوں کی زندگی اجیرن بنا دو۔

مسلمانو! ان عریانی و فحاشی پھیلانے والے لٹریچر کو جلا دو۔ ان اداروں کو تباہ و برباد کر دو جو مسلمانوں کو تباہی و بربادی کے دھانے کی طرف لے جا رہے ہیں۔

مسلمانو! اپنی عورتوں، بچیوں، بیٹیوں کو ایسا ماحول نہ دو کہ وہ شمع محفل بن کر پتنگوں کو اپنے گرد اکٹھا کرتی پھریں۔

مسلمانو! کیبل، ڈش، ٹی وی پر جو بے حیائی پھیلائی جا رہی ہے کیا تم اس سے آگاہ نہیں۔

انٹرنیٹ پر کیا کچھ ہو رہا ہے تم اس سے خبردار نہیں۔ یہ جو موبائلز کے ذریعے نوجوان نسل تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے تم اس سے اچھی طرح واقف ہو۔

مسلمانو! اللہ کے حکم کے خلاف جو بھی ٹیکنالوجی اپنا کردار ادا کر رہی ہو اس کو

اُٹھا کر پھینک نہیں سکتے تو اس کے غلط استعمال کو روکو۔

ہم اہل بیت اطہار کا ذکر کر رہے ہیں اور میں نے اخبارات میں پڑھا ہے کہ پرویز مشرف صاحب سید ہیں ۔ کیونکہ آپ کے والد صاحب کا نام سید مشرف الدین ہے۔ والد سید ہو تو بیٹا سید ہوتا ہے۔

مشرف صاحب! اگر تم سید ہو تو تمہیں سیدہ فاطمۃ الزہرا کا واسطہ

اگر تم سید ہو تو تمہیں سیدہ زینب کی ردا کا واسطہ

اگر تم سید ہو تو تمہیں سیدہ سکینہ کی پیاس کا واسطہ

قوم کی بیٹیوں کے سروں پر دوپٹے دو۔

تم صدر ہو، تمہیں ان بیٹیوں کے سروں سے اُترے ہوئے پردوں کا حساب دینا پڑے گا کیونکہ حکمران رعایا کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

مشرف صاحب! تمہیں سیدہ زینب کے صبر اور ردائے تطہیر کا واسطہ

فحاشی، عریانی کو روکو۔

قرآن مجید کی آیت میں موجود حکم پر عمل کرو۔

وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیة الاولی و

اقمن الصلوة واتین الزکوٰة واطعن الله ورسوله انما

یرید الله لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم

تطھیرا ۔(پارہ ۲۲، سورہ الاحزاب، آیت ۳۳)

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو، اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے

گھر والو کہ تم سے ہرناپا کی دور فرمادے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کردے۔

میں پھر سے اپنے موضوع کی طرف آتا ہوں۔

معترضین کہتے ہیں کہ آیت تطہیر میں ازواجِ مطہرات کا ذکر نہیں۔

میں کہتا ہوں، تمہارا قرآن سے کوئی تعلق نہیں ۔تم تو ویسے بھی قرآن مجید کو مانتے ہی نہیں۔

تم اس آیت کا ماقبل مابعد، سیاق وسباق نہیں پڑھتے جو واضح طور پر متعین کرتا ہے کہ آیت تطہیر کا نزول ہی ازواجِ مطہرات کے حق میں ہوا ہے۔

آیت تطہیر کے ماقبل میں درج ذیل آیات پڑھو:

یا یھا النبی قل لا زواجك ان کنتن تردن الحیوة

الدنیا و زینتھا فتعالین امتعکن و اسرحکن سراحا

جمیلا o وان کنتن تردن الله ورسوله والدار الاخرة

فان الله اعد للمحسنت منکن اجرا عظیما o

اے نبی اپنی بیبیوں سے فرمادے اگر تم دنیا کی زندگی اوراس کی آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مال دوں اور اچھی طرح چھوڑ دوں اور اگر تم اللہ اوراس کے رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہو تو بے شک اللہ نے تمہاری نیکی والیوں کیلئے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے

(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

زور سے کہو: (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

میں قرآن مجید فرقان حمید سے دلیل دے رہا ہوں۔

اہل بیت کون؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں

اہل بیت کون؟ ازواجِ مطہرات

اہل بیت کون؟ امہات المومنین

اہل بیت کون؟ حضور کی بیویاں

زور سے کہیں:

اہل بیت کون؟ حضور سرور کونین کی بیویاں

اتنی زور سے کہو کہ بقیع شریف میں اپنی قبر انور میں آرام فرما۔

میری اماں محترمہ، صدیقہ کائنات، مجتھدۂ اُمت، صدیقہ بنت صدیق، محبوبۂ محبوبِ رب العالمین، سیدہ عائشہ صدیقہ، طیبہ طاہرہ کی مقدس و محترم ذاتِ بابرکت کو بھی یہ آواز پہنچے اور وہ خوش ہو کر کہیں کہ میرا ایک بیٹا، میری عظمت وشان بیان کرنے کا حق ادا کر رہا ہے۔

بنت صدیق آرام جانِ نبی
اُس حریم براء ت پہ لاکھوں سلام
یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ
اُن کی پُر نور صورت پہ لاکھوں سلام
شمع تابانِ کاشانۂ اجتہاد
مفتیٔ چہار ملت پہ لاکھوں سلام

اللہ نے ان کے حق میں آیات اُتار کر ان کی پاکی، ان کی تطہیر کو بیان کرنے کا حق ادا کر دیا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے کن کو پاک کیا؟............اہل بیت کو

اہل بیت کون؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں

اہل بیت کون؟ ازواجِ مطہرات

اہل بیت کون؟ امہات المومنین

اہل بیت کون؟ حضور کی بیویاں

زور سے بولو: ....

اور جو یہ نہ مانے وہ کون؟ لعنتی، لعنتی، مردود

اور جو یہ نہ مانے وہ کون؟ لعنتی، لعنتی

جو ان کو گالیاں بکے وہ کون؟ لعنتی، خبیث، غلیظ

جو ان کو گالیاں بکے وہ کون؟ لعنتی ابن لعنتی، خبیث ابن خبیث، غلیظ ابن غلیظ

جو ماں عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ پر تہمتیں دھرے وہ کون؟

لعنتی، بے دین، دائرہ اسلام سے خارج

جو ان یطھر کم تطھیرا والیوں کو گالیاں بکے وہ کون؟ لعنتی

اللہ تبارک وتعالیٰ نے تو فرمایا کہ اے نبی کے اہل بیت میں نے تمہیں پاک و صاف کر دیا ہے اور یہ اپنے غلیظ منہ سے ان کے متعلق بکواس کرے

زور سے بولو

اہل بیت کون؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں

آہستہ نہیں بولنا

اہل بیت کون؟ حضور سید الانبیاء والمرسلین کی ازواجِ مطہرات

قرآن مجید فرقان حمید نے سب سے پہلے جن کو اہل بیت کہا وہ کون؟

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں

سنو! ایک ملاں جس کا نام ہے ڈھکو، محمد حسین ڈھکو

کہتے ہیں جی ہمارے حجۃ الاسلام ہیں۔

میں نے کہا: حجۃ الاسلام! ڈھکوتو نہیں ہوتے۔

یہ ڈھکو حجۃ الاسلام نہیں ہوجا تل الاسلام ہے

بات سمجھ میں آئی ؟

ہمارے گجرات میں ہوجا کہتے ہیں بوکر کو' جھاڑو کو

اب سمجھ آئی

انہوں نے اسلام کو بوکر پھیر دی ہے۔

جس مذہب میں امہات المومنین کو گالیاں دی جائیں وہ اسلام ہے!!

اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ تو فرماتا ہے کہ وہ پاک ہے اور یہ ہوجا تل الاسلام کہتا ہے۔

یہ ضمیریں کن ' لستن ' اتقیتن قرن ' اقمن ' اتین ' اطعن سب مونث ہیں۔اس کے آگے انما یرید الله سے عنکم اوریطھرکم میں مذکر کی ضمیریں کیوں آئی ہیں؟

آہ! افسوس' یہ ماتم تو تم زندہ جاوید شاہِ شہیداں کا کرتے ہیں لیکن اصل میں ان کو اپنی عقل پر ماتم کرنا چاہیئے ۔اپنے خبیث عقائد پر ماتم کرنا چاہیئے۔

جس وقت آپ گھر جاتے ہیں تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان عالیشان کے مطابق کیا کہتے ہیں؟

السلام علیکم!

جب آپ قبرستان جاتے ہیں تو پھر کیا کہتے ہیں؟

السلام علیکم یا اهل القبور

اکثر قبرستانوں میں اگر پانچ سو قبریں مردوں کی ہوں تو ہزار پندرہ سو عورتوں کی ہوتی ہیں تو پھر وہاں کیوں صرف السلام علیکم کہتے ہو بلکہ علیکم وعلینا کہا کرو۔

مسئلہ سمجھ آیا۔ جی

ایک جگہ مرد ایک ہو اور عورتیں دس ہوں تو ضمیر مرد والی بولی جائے گی اور یہ تمام عورتیں خود بخود اس میں داخل ہو جائیں گی۔

خود بخود کیوں؟

قرآن مجید فرقان حمید میں ہے:

رحمت الله وبركاته عليكم اهل البيت انه حميد مجيد

(پارہ ۱۲، سورہ ھود آیت نمبر ۷۳)

اللہ کی رحمت اور برکتیں تم پر اس گھر والو بے شک وہی ہے سب خوبیوں والا عزت والا۔

یہاں اللہ رب العزت حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل بیت کو سلام بھیج رہا ہے۔ حضرت سارہ آپ کے ساتھ تھیں۔ حضرت سارہ کیلئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے کُنَّ نہیں کہا بلکہ عَلَيْكُمْ کہہ کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا:

اس سے آپ کی بیویاں ساتھ ہی آ گئیں۔

کیونکہ سربراہ مذکر ہے اس لئے ضمیر مذکر آئی ہے لیکن احکام بیان ہو رہے ہیں بیویوں کے واسطے۔

اسی طرح آیت تطہیر میں سرکارِ ابد قرار کے اہل بیت ہونے کی وجہ سے ضمیر مذکر استعمال کر کے واضح کیا کہ:

اے میرے حبیب! آپ کو بھی اور آپ کے اہل بیت کو بھی اس طرح پاک کر

دیا ہے جس طرح پاک کرنے کا حق ہے۔(سبحان اللہ' سبحان اللہ)

زور سے کہو: (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر والوں کو اہل بیت فرمائے تو حضرت سارہ' حضرت ہاجرہ اس میں داخل ہوں اور جب حضور سرورکونین صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے متعلق فرمائے تو حضرت خدیجۃ الکبریٰ' حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ اور دوسری امہات المومنین اہل بیت میں شامل نہ ہوں؟(سبحان اللہ' سبحان اللہ)

اہل بیت کون؟

حضور سرورکونین صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں

زور سے بولو:

اہل بیت کون؟

حضور سید الانبیاء والمرسلین کی ازواج مطہرات

کہتے ہیں' ہم اہل بیت کے عاشق ہیں۔

ہم کہتے ہیں کہ ازواجِ مطہرات بھی اہل بیت میں شامل ہیں۔

کہتے ہیں یہ ٹھیک نہیں

میں کہتا ہوں: تم بڑے حرامی ہو

جو سب سے پہلے اہل بیت ہیں تم ان کے ہی منکر ہو تو پھر تم..................

جو حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ پر بکواس کرے' اس کا اہل بیت سے کوئی تعلق نہیں

اس کا اہل بیت سے کوئی تعلق..................نہیں

اس کا نبی کے گھر والوں سے کوئی تعلق..................نہیں

کہتے ہیں' ہم نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیٹی کا ادب واحترام کرتے ہیں' ان کی

عظمت وشان بیان کرتے ہیں۔

میں کہتا ہوں: چپ اُو کُتیا

بیٹی کب ہوتی ہے؟

جب ماں ہوتی ہے۔

جب ماں ہی نہ ہوئی تو بیٹی کیسے ہوگئی؟

ماں پاک ہے تو بیٹی پاک ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک کو پاک کرنے سے پہلے آپ کی ازواجِ مطہرات کو پاک کردیا۔

نعرۂ تکبیر.................اللہ اکبر

نعرۂ رسالت...........یارسول اللہ

عظمت وشان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم......زندہ باد

عظمت وشان اہل بیت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ......زندہ باد

سنیو! یہ جھوٹے محبان اہل بیت فراڈیے ہیں۔

یہ حضور سرورکونین صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو گندی گالیاں بکتے ہیں' بے ہودہ بکواس کرتے ہیں' غلیظ منہ سے غلاظت اُگلتے ہیں۔

جھوٹے اور سچے محبان اہل بیت کو کو پہچانیں۔

ان جھوٹوں پر اور اُن کی مجالس پر لعنت بھیجیں۔

جہاں اُمہات المومنین' صحابہ کرام جیسی ہستیوں پر تبراء بازی ہوتی ہے۔ان کی بلند و بالا ہستیوں پر اپنی غلیظ زبانوں سے طعن کرتے ہیں۔

مجھے آپ کو سمجھانے کیلئے ان الفاظ میں باتیں کرنی پڑ رہی ہیں،

ورنہ جو جو بکواسات انہوں نے تحریر کی ہیں وہ میں زبان پر نہیں لاسکتا۔

خمینی کو تو آپ اچھی طرح جانتے ہوں گے؟

خمینی کون؟

شیعوں کا پہلا کشمیری امام

پہلے کہتے تھے کہ ہمارا امام صرف سید ہوتا ہے۔

میں پوچھتا ہوں کہ یہ کشمیری امام کدھر سے آ گیا!!

ہمارے امام صاحب' امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ پر طعن وتنقید کرتے ہوئے کہتے ہیں:

دیکھیں جی! ہمارے سب امام سید ہیں اور انہوں نے غیر سید کو امام بنایا ہوا ہے

میں جواب میں کہتا ہوں: تم تو کہتے تھے ہمارے امام بارہ ہیں پھر یہ تیرھواں غیر سید امام کدھر سے آ گیا' جس کو امام خمینی کہتے ہیں۔

ان کا یہ غیر سید امام اپنی کتاب ''کشف الاسرار'' میں بکواس کرتا ہے کہ جب قرب قیامت' حضرت امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ کا ظہور ہوگا تو وہ حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کو ان کی قبر انور سے نکال کر ان پر زنا کی حد جاری کریں گے' ان کو کوڑے ماریں گے۔

اب میں اس خبیث' کمینے' ذلیل' غلیظ انسان کو اس طرح مخاطب کروں تو کچھ لوگ کہتے ہیں شاہ جی! اس طرح سخت لہجہ میں کلام نہ کیا کرو۔

اس موقعہ پر میں طاہر القادری سے مخاطب ہو کر یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ تم تو کہتے ہو کہ خمینی بڑا اچھا تھا' کیا یہ کہتے وقت تمہاری غیرت وحمیت مر گئی تھی۔ کیا مطالعہ کئے بغیر ہی اس گستاخ' ذلیل' خبیث کو اچھا کہہ رہے ہو۔

طاہر القادری صاحب کو سیاسی شعبدہ بازیوں، کلچر ونگ سے فرصت ملے تو مطالعہ کرے۔

قادری صاحب کہتے ہیں:

''حسین کی طرح جیا ہے، علی کی طرح مرا ہے''

ڈاکٹر صاحب! تمہارے اس بیان پر، تمہاری اس کم علمی پر لعنت

بڑا افسوس کا مقام ہے کہ ملا خمینی جیسے دیوث کو یہ خراجِ تحسین پیش کر رہے ہیں، میرے کچھ ہمدرد میری اس طرح کی تقریر پر مجھے اکثر کہا کرتے ہیں۔

شاہ جی! جس طرح دوسرے علماء کرام غیر متنازعہ تقریریں کرتے ہیں اس طرح آپ بھی کرلیا کریں کیونکہ اس طرح کی تقریروں پر پرچے ہوتے ہیں لہٰذا ضرورت کیا ہے کہ خود کو تکلیف میں مبتلا کیا جائے۔

میں اس کے جواب میں یہ ہی پھر کہوں گا کہ میں تو اس طرح تقریر کر کے گزار ہی کر رہا ہوں۔ ورنہ یہ خبیث، لعنتی، غلیظ تو............ کے اہل ہیں۔

اہلسنّت مجھے بلاتے ہیں، نوازتے ہیں، کھلاتے پلاتے ہیں، خدمت کرتے ہیں، مجھ سے توقعات وابستہ کئے ہوئے ہیں۔ اگر میں ہی حق بات نہ بتاؤں تو اس کا حق کس طرح ادا کرسکتا ہوں۔ میں آپ کی اُمیدوں پر پورا اُترنا چاہتا ہوں۔ میں آپ کا دیا ہوا، کھلایا پلایا ہوا حرام نہیں کرنا چاہتا۔ میں اس بات کا ہی کھاتا ہوں کہ عوام اہلسنّت کے سامنے حق بات بیان کروں۔ ان گستاخوں، بے ادبوں، مکاروں کے گھناؤنے چہرے بے نقاب کروں، ان کے مذموم عقائد اور وارداتوں سے اپنی بھولی بھالی عوام کو خبردار کروں۔ ان کی پُرکشش تقریبات کے پیچھے گھناؤنے منصوبوں کو بے نقاب کروں۔

خمینی کیا کہتا ہے اس کو آپ نے سنا۔

سنیو! تمہاری غیرت مردہ ہوگئی ہے۔ تم نے یہ برداشت کس طرح کرلیا۔

میں کہتا ہوں: اُو کتیا' ہماری ماں پر بھونکتا ہے۔

اُو خمینی' تجھ پر' تیرے جننے والوں پر لعنت بے حد وشمار

اے خبیث ابن خبیث' اے ذلیل ابن ذلیل' نہ صرف تجھ پر' تیرے ماننے والوں پر لعنت بے حد وشمار۔

کیوں؟

اس لئے کہ تو خبیث جس پر حد جاری کروار ہے ہو اس کی عظمت وشان تو اللہ تبارک وتعالیٰ خود اپنی کتاب مبین میں بیان فرماتا ہے۔

ان کی بیہودہ بکواس کا خود جواب دیتا ہے۔

ان کی تطہیر خود فرماتا ہے

خود ان کو پاک وصاف فرماتا ہے۔

اُو خبیث! کسی سچے امام نے بھی کبھی پاکوں پر حد جاری کی۔

وہ تم جیسا کتا کمینہ ہی ہوگا کہ امہات المومنین کے بارے میں اس طرح زبان درازی کرے۔

تم جیسا خبیث رذیل اس طرح لکھنے اور بکواس کی جرأت کرسکتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ تو قرآن مجید فرقان حمید میں فرماتا ہے کہ اے نبی! ہم نے تیری بیویاں کو اس طرح پاک کردیا ہے جس طرح پاک کرنے کا حق ہے۔

ان دریدہ دہنوں' منہ پھٹ' ذلیل' خبیث لوگوں کے ساتھ ساتھ جاہل سنی سیدوں نے بھی بڑے ڈرامے لگائے ہوئے ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے فکر اعلیٰ حضرت کو چھوڑ دیا ہے یعنی اس گمراہی' جاہلیت' بے راہ روی کی بنیادی وجہ امام احمد رضا خاں رحمۃ

اللہ علیہ کا دامن چھوڑ دینا ہے۔

سنیو! اگر نجات چاہتے ہو اگر صحیح عقیدے پر قائم رہنا چاہتے ہو تو امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کے دامن کو مضبوطی سے پکڑے رکھو۔

ایک صاحب کہتے ہیں: جی اگر امہات المومنین اہل بیت ہیں تو پھر ان پر درود شریف تو نہیں پڑھا گیا؟

اللهم صل على محمد و على ال محمد

میں نے اس سے پوچھا: جناب کچھ کتب احادیث پڑھے ہو یا ویسے ہی دعویٰ کر رہے ہو۔

کہنے لگا: پڑھی ہیں۔

میں نے پوچھا: کیا بخاری شریف پڑھی ہے؟ جس میں یہ حدیث شریف بھی ہے۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ ہم آپ کی بارگاہ میں کس طرح درود پیش کریں تو آپ نے فرمایا:

اللهم صل على محمد وازواجه و ذريته كما صليت على
ابراهيم و بارك على محمد و ازواجه و ذريته كما
باركت على ابراهيم انك حميد مجيد o (متفق علیہ)

یہ متفق علیہ حدیث مشکوٰۃ شریف کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و فضلھا کی پہلی فصل میں ہے۔

اور مشکوٰۃ شریف کے اسی باب کی تیسری فصل میں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اس بات سے خوشی ہو کہ اس کو درود شریف پڑھنے کی وجہ سے پیمانہ سے

ناپ کر پورا اجر دیا جائے تو اس کو چاہیئے کہ اس طرح کہے:

اللھم صل علی محمد ن النبی الامی وازواجه امهات

المومنین و ذریته و اهل بیته کما صلیت علی ابراهیم

انك حمید مجید o(رواہ ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب آیت

ان الله وملئکته یصلون علی النبی

نازل ہوئی تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! جب آپ کو اللہ تعالیٰ کوئی فضل وشرف عطا فرماتا ہے تو ہم نیازمندوں کو بھی آپ کے طفیل نوازتا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

هو الذی یصلی علیکم وملئکته

(پارہ ۲۲، سورہ الاحزاب' آیت ۴۳)

وہی ہے کہ درود بھیجتا ہے تم پر وہ اور اس کے فرشتے

(حوالہ کیلئے مذکورہ بالا آیت کا حاشیہ خزائن العرفان کنزالایمان ملاحظہ فرمائیں)

کچھ سمجھ آئی !!

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے حبیب' تمہارے پر اور تمہارے صحابہ پر بھی اللہ اور اس کے فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں۔

لہٰذا اگر درود شریف اس طرح پڑھو

وعلیٰ الك واصحابك

تو اس میں بھی کچھ حرج نہیں۔ (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

پھر کہیں: (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

ذرا زور سے کہیں: (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

محترم سامعین مسئلہ سمجھ آیا۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں............ پاک

مومنوں کی مائیں.................................. پاک

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا کی مائیں.................. پاک

حضرت سیدہ رقیہ کی مائیں............................. پاک

حضرت سیدہ اُم کلثوم کی مائیں......................... پاک

حضرت سیدہ زینب کی مائیں............................ پاک

حسنین کریمین کی نانیاں............................. پاک

کیا سمجھ میں آ گیا کہ اہل بیت کون؟

اب دوسرے نمبر پر جو اہل بیت ہیں ان کی طرف آئیں۔ درج ذیل احادیث ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ مشکوٰۃ شریف باب مناقب اھل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی فصل میں ہے:

عن سعد ابن ابی وقاص قال لما نزلت هذه الاية فقل تعالوا ندع ابناء كم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا وفاطمة و حسنا و حسينا فقال اللهم هولاء اهل بيتى

(رواہ مسلم)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آیت' آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو(۳:۶۱) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسنین (رضی اللہ عنہم) کو بلایا اور کہا اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں۔ (مسلم)

۲۔ ترمذی شریف ابواب المناقب کی دوسری حدیث ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ پروردۂ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جب آیت تطہیر: **انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھر کم تطھیرا** ۔نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کو بلا کر چادر اوڑھائی۔ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ آپ کے پیچھے تھے انہیں بھی چادر اوڑھائی' پھر دعا مانگی:

اللھم ھولاء اھل بیتی فاذھب عنھم الرجس وطھرھم تطھیرا

یا اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے گندگی دور رکھ اور انہیں خوب پاک وصاف بنادے۔

ے جلو میں اجابت خواصی میں رحمت
بڑھی کس تزک سے دعائے محمد (ﷺ)
اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا
بڑھی ناز سے جب دعائے محمد (ﷺ)
وہ دُعا جس کا جوبن بہار قبول
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

اگر ان کے متعلق یہ آیت تطہیر نازل ہوئی تھی تو پھر دوبارہ دُعا کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ اور اللہ تبارک وتعالیٰ بھی فرما دیتا کہ اے میرے حبیب! میں نے تو پہلے ہی پاک کر دیا ہے۔

بات سمجھ میں آئی؟ (ہاں جی' ہاں جی)

تطہیرا کی آیت پہلی نازل ہوچکی تھی۔

پاک کرنے کا اعلان ہو چکا تھا۔

پھراس طرح دوبارہ کیوں؟ (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

لگتا ہے بات سمجھ میں آ گئی ہے۔ (ہاں جی' ہاں جی)

حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم آیت نازل ہونے کے بعد ان اہل بیت کے حق میں دُعا کر رہے ہیں۔

حضور سید المرسلین اللہ رب العزت جل شانہٗ کی بارگاہ عالی شان میں عرض کر رہے ہیں کہ یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں دُعا کر رہا ہوں کہ یہ بھی میرے اہل بیت ہیں۔ ان سے بھی پلیدی دور کر دے' ان کو بھی پاک کر دے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے آیت میں کن کی تطہیر کا اعلان فرمایا......

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کا۔

اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کن کی تطہیر کیلئے دعا فرما رہے ہیں......

جن پر چادر اُوڑھائی

بھائی بات سمجھ میں آ گئی یا نہیں............آ گئی

اب اہلسنّت کا اہل بیت کے متعلق عقیدہ واضح ہوا کہ قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا کہ اے حبیب! تیریاں بیویاں پاک ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دوسرے اہل بیت کو اپنی چادر تطہیر میں لے کر دُعا فرمائی کہ اے اللہ تبارک وتعالیٰ! وہ تو پاک ہیں ان کو بھی پاک فرما دے۔

طھرھم .... یہاں امر کا صیغہ کہہ رہے ہیں۔

یطھرکم .... وہاں مضارع کا صیغہ کہہ رہے ہیں۔

مضارع کا صیغہ حال اور مستقبل کے معنی دیتا ہے۔

طھرھم .... یااللہ! ان کو پاک کر

معلوم ہوا' **یطھر کم** اور تھے اور **طھرھم** اور ہیں۔

اُن کو پاک کیا ہے اِن کو بھی پاک کر دے۔ (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

ذرا زور سے کہیں: (سبحان اللہ' سبحان اللہ)

عرفان شاہ نے جو بیان کیا' جو دلیل پیش کی' جو استدلال کیا وہ استدلال فاسد کے قبیلے سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ میں تقریب نام کر رہا ہوں۔ میری دلالت پکّی ہے۔

شیعہ اُن کو اہل بیت ہی نہیں مانتے جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے خود پاک کیا اور جن کو حضور نبی کریم سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دُعا سے پاک کروایا صرف ان کو ہی پاک مانتے ہیں۔ (یعنی صرف پنجتن پاک ماننا قرآن وسنت کے خلاف ہے)

اور ایک زاویہ سے بھی مسئلہ سمجھیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مختلف اوقات اور مختلف حالات میں وحی کا نزول ہوتا تھا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر موقع محل کے احکام نازل فرمائے تھے۔

اب اگر حضور امہات المومنین میں سے کسی اپنی بیوی کے ساتھ بستر میں آرام فرما ہوں اور اس وقت وحی الٰہی کا نزول ہونا ہو تو اللہ تبارک وتعالیٰ کسی ناپاک جگہ پر اپنی وحی کا نزول نہیں فرماتا۔ لہٰذا اس نے ان بستر والیوں کی پاکی کا اعلان فرما دیا۔

حضرت اماں عائشہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے بستر پر اللہ جل جلالہٗ نے اٹھارہ آیتیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائیں۔

اُو خبیث' ذلیل......سن' اگر ہماری مومنوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا پاک نہ ہوتی تو ان کے بستر پر قرآن پاک نازل نہ ہوتا۔

نہ صرف وہ خود پاک ہیں بلکہ ان کا بستر بھی پاک ہے

اور اس بستر پر بیٹھنے والا بھی پاک ہے۔(سبحان اللہ' سبحان اللہ)

نعرۂ تکبیر..............................اللہ اکبر

نعرۂ رسالت.......................یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عظمت وشان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم......زندہ باد

عظمت وشانِ اہل بیت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم......زندہ باد

سنی دوستو! عاشقانِ مصطفےٰ' یہ بات بھی غور سے سنو

میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی برأت پر' ان کی شان وعظمت پر' ان پر اعتراضات کے جواب میں ایک کتاب لکھی ہے۔اس کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

مانچسٹر انگلینڈ میں چند شیعہ نما سنی

شیعہ نما سنی کہوں یا سنی نما شیعہ کہوں

میں نے مانچسٹر مناظرے میں ان کو شکست فاش دی۔

اس کے بعد انہوں نے مجھ پر اعتراضات کیئے' الزامات عائد کیئے' مجھے گالیاں دیں۔

شاہ انج اے' شاہ انج اے

میں نے کہا کہ میں تمہارے جواب میں وہ ہی کہوں گا جو میرے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے کہا تھا۔میرا سینہ صحابہ پر اعتراضات کرنے والوں کے دفاع میں ڈھال بن جائے۔مجھ کو جتنی گالیاں چاہے دو لیکن صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نہ دو' مجھ کو اور کیا چاہیئے۔

اگر صحابہ کی عزت و ناموس کیلیئے میں گالیاں کھاؤں تو اس سے بڑھ کر میرا مصرف کیا ہوسکتا ہے؟

کہتے ہیں: دیکھو جی، یہ تو اہل بیت کے خلاف ہیں۔
حضرت امیر معاویہ کی بات کر رہے ہیں۔
میں نے جواب میں کہا: آپ کس طرح اندازہ لگا سکتے ہیں کہ میں اہل بیت اطہار کا کتنا عاشق ہوں؟
صحابہ کرام کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابیت کی نسبت ہے جو اس نسبت کی وجہ سے ان کا اس درجہ دفاع کرتا ہے، وہ اہل بیت جن کو دوہری نسبت حاصل ہے، ان کا کس شدت کے ساتھ دفاع کرے گا۔ اسی کا اندازہ میری اس تقریر سے بھی آپ کو ہو گیا ہوگا۔
اہل بیت اطہار صحابہ کرام بھی ہیں اور اہل بیت پاک بھی۔ لہٰذا ان کی دوہری نسبت کی وجہ سے ان سے محبت وعقیدت بھی دوہری ہے۔

؎ اہلسنّت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی (ﷺ)

حسنین کریمین رضی اللہ عنہما وہ ہیں جن کے بارے میں سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

۱۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا:

من احبنی واحب ھذین واباھما وامھما کان معی فی درجتی یوم القیامۃ (ترمذی شریف ابواب المناقب)

جو شخص مجھ سے، ان دونوں سے اور ان کے ماں باپ سے محبت کرے وہ قیامت کے دن میرے درجہ میں میرے ساتھ ہوگا۔

۲۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

الحسن والحسین سید اشباب اھل الجنة

(ترمذی ابواب المناقب باب مناقب ابی محمد الحسن والحسین رضی اللہ عنہما)

حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

۳۔ ترمذی شریف کے اسی باب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

ھذا ن ابنا ی وابنا ابنتی اللھم انی احبھما فاحبھما واحب من یحبھما

یہ میرے بیٹے اور میری بیٹی کے بیٹے ہیں۔ یا اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی انہیں محبوب رکھ اور انہیں بھی جو ان سے محبت رکھیں۔

۴۔ ترمذی شریف کے اسی باب میں یہ روایت بھی ہے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا:

اہل بیت میں سے آپ کو کون زیادہ محبوب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **الحسن والحسین** ......حسن اور حسین

۵۔ ترمذی شریف میں ہی ہے:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سینہ سے سر تک اور امام حسین رضی اللہ عنہ سینہ سے نیچے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ مشابہہ ہیں۔

یہ احادیث مشکوٰۃ شریف باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی ہے۔

ان احادیث سے ان کا مقام و مرتبہ، عظمت و شان بالکل واضح اور روزِ روشن

کی طرح عیاں لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ ان کی محبت' چاہت کا نام لے کر صحابہ کرام پر بھونکنا شروع کر دے۔

جو صحابہ کرام کی عزت و عظمت جانتے ہیں وہ ہی اہل بیت کی حقیقی عظمت و شان جانتے ہیں۔ اہل تشیع محبت اہل بیت میں جھوٹے ہیں' وہ اس سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔ میں ان سے کہوں گا کہ تم اہل بیت سے کچھ محبت نہیں رکھتے اگر تم صحابہ کرام پر بکواس کرتے ہو۔

اہل بیت پاک ہیں اس کو اس طرح بھی سمجھیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ آل محمد پر صدقہ حرام ہے کیونکہ یہ میل کچیل ہے کیونکہ اہل بیت پاک ہیں۔ اس لئے ان پر میل کچیل حرام ہے۔

بات سمجھ آئی..................ہاں جی' ہاں جی

؎ کیا بات رضاؔ اس چمنستان کرم کی
زہرا ہے کلی جن میں حسین و حسن پھول

؎ اُن دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پھول ہیں
کیجئے رضاؔ کو حشر میں خنداں مثالِ گُل

آخر میں اعلیٰ حضرت کے سلام سے چند شعر توجہ سے سنیں:

؎ اُن کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود
اُن کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

پارہائے صحف غنچہائے قدس
اہل بیت نبوت پہ لاکھوں سلام
آب تطہیر سے جس میں پودے جمے
اُس ریاض نجابت پہ لاکھوں سلام
خونِ خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر
اُن کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام
اُس بتولِ جگر پارۂ مصطفٰے!
حجلّہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اُس رِدائے نزاہت پہ لاکھوں سلام
سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام
حسن مجتبٰی سید الاسخیاء!
راکب دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام
شہد خوار لعابِ زبان نبی
چاشنی گیر عصمت پہ لاکھوں سلام
اس شہید بلا شاہِ گلگوں قبا
بیکسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام
اہل اسلام کی مادرانِ شفیق
بانواں طہارت پہ لاکھوں سلام

اب اہل بیت کے تیسرے درجہ کے بارے میں مختصر عرض کرتا ہوں:

محترم سامعین!

اہل بیت کے لفظی معنی ہیں ''گھر والے'' اور علماء کرام نے قرآن وسنت کی روشنی میں فرمایا کہ اہل بیت تین طرح کے ہیں۔

۱۔ سکنی

۲۔ نسبی

۳۔ اعزازی

۱۔سکنی: یعنی گھر میں قیام رکھنے والے اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواجِ مطہرات داخل ہیں۔

لہٰذا اوّلین اہل بیت ازواجِ مطہرات ہیں۔

۲۔نسبی: یعنی جن کا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبی تعلق ہے۔اس میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت علی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

۳۔اعزازی: وہ ہستیاں ہیں جن کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آل میں بطورِ اعزاز شامل فرمایا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سلمان منا آل البیت

یعنی سلمان ہمارے اہل بیت سے ہے۔

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسامة منا آل البیت

یعنی اُسامہ ہمارے اہل بیت سے ہے۔

پھر اعزازی اہل بیت میں وہ تمام مومن بھی شامل ہیں جو متقی اور پرہیزگار ہیں جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کل تقی آل محمد (مجمع الزوائد۷/۶۹)

یعنی ہر متقی مومن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل ہے۔

وقت بہت زیادہ ہوگیا ہے۔لہٰذا حسن رضا خاں کے درج ذیل اشعار پر تقریر ختم کرتا ہوں۔

؎ باغِ جنت کے ہیں رضواں مدح خوان اہل بیت
تم کو مژدہ نار کا اے دشمنانِ اہل بیت
کس زبان سے ہو بیان عزو شان اہل بیت
مدح گوئے مصطفےٰ ہے مدح خوان اہل بیت
ان کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں
آیۂ تطہیر سے ظاہر ہے شانِ اہل بیت
ان کے گھر میں بے اجازت جبرئیل آتے نہیں
قدر والے جانتے ہیں قدر و شان اہل بیت
اہل بیت پاک سے گستاخیاں بے باکیاں
لعنة اللّٰہ علیکم دشمنان اہل بیت
بے ادب گستاخ فرقے کو سنا دے اے حسنؔ
یوں بیاں کرتے ہیں سنی داستانِ اہل بیت

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی بارگاہ عالی شان میں دُعا ہے کہ ہمیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام کی محبت اور غلامی میں زندہ رکھے' اس پر ہمارا خاتمہ ہو اور روزِ قیامت ان کی معیت نصیب ہو۔(آمین)

☆ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

لا یومن عبد حتی اکون احب الیه من نفسه وتکون عترتی احب الیه من عترته و اهلی احب الیه من اهله وذاتی احب الیه من ذاته ۔(نورالابصار ص۱۱۴)

''کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اس کی جان سے زیادہ پیارا نہ ہوجاؤں اور میری اولاد اس کو اپنی اولاد سے زیادہ عزیز نہ ہوجائے' میرے اہل کو اپنے اہل سے زیادہ پیارا نہ جانے اور میری ذات کو اپنی ذات سے زیادہ محبوب نہ سمجھے''

☆ دشمنانِ اہل بیت کو خبردار کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الا ومن مات علی بغض آل محمد جاء یوم القیامة مکتوبا بین عینیه ایس من رحمة الله ...... الا ومن مات علی بغض آل محمد کافرا ...... الا ومن مات علی بغض آل محمد لم یشم رائحة الجنة۔

(تفسیر کبیر جلد ۲۷، صفحہ ۱۶۵)

''پوری توجہ سے سن لو! جو شخص اہل بیت کے بغض وعداوت پر مرا' وہ بروزِ قیامت اس حال میں آئے گا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا'' اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا اُمید''......خوب ذہن نشین کرلو! جو شخص اہل بیت کے بغض وعداوت پر مرا' وہ کافر مرا ......اور کان کھول کر سن لو! جو شخص اہل بیت کے بغض وعداوت پر مرا' وہ جنت کی خوشبو سے محروم کردیا جائے گا''۔